❀اے لوگو! بھلائی کا حکم دو، بُرائی سے منع کرو تمہاری زندگی بخیر گزرے گی۔
(تفسیرِ کبیر 3/316)

صدیقِ اکبر کی عاجزی

❀ ایک شخص نے امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا تو آپ نے (اپنے نفس کو مخاطب کرتے ہوئے) فرمایا: اللہ پاک نے تیرے جو عُیُوب چھپا رکھے ہیں وہ اس سے زیادہ ہیں۔ گویا اُس وقت آپ اپنے نفس کو اس نگاہ سے دیکھ رہے تھے کہ وہ اللہ پاک کی معرفت اور اس سے کما حقہ ڈرنے میں کوتاہی کر رہا ہے، لہٰذا آپ اس کی بات پر غصہ نہ ہوئے کیونکہ آپ اپنے نفس میں ہی کمی خیال فرما رہے تھے۔ یہ آپ کی عظمت و شان تھی۔ (احیاء العلوم، 1/212)

اللہ سے حیا کرو

❀ اے لوگو! اللہ پاک سے حیا کرو، اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب میں کھلے میدان میں قضائے حاجت کے لیے جاتا ہوں تو سایہ حاصل کرتا ہوں اور اللہ پاک سے حیا کرتے ہوئے اپنا سر ڈھانپ لیتا ہوں۔
(مصنف ابن ابی شیبہ، 2/ 44، حدیث:1133)

❀اے لوگو! اللہ پاک سے شرم کیا کرو، خدا کی قسم جب میں بیتُ الخلا جاتا ہوں تو اللہ پاک سے شرم کے باعث دیوار سے اپنی پیٹھ لگا لیتا ہوں۔ (تاریخ الخلفاء، ص75)

تعزیت کا خوبصورت انداز

❀جب صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کسی سے تعزیت کرتے تو فرماتے: صبر کرنے میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے دھونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، سنو! موت اپنے مابعد سے آسان

www.dawateislami.net

اور ماقبل سے زیادہ سخت ہے، تم حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی وفاتِ ظاہری کو یاد کروگے تو تمہیں اپنی مصیبت کم معلوم ہوگی اور اللہ پاک تمہیں زیادہ اجر عطا فرمائے گا۔ (ابن عساکر، 336/30)

❀ ہمارا دروازہ بند کردو تاکہ ہم صبح تک عبادت میں مشغول رہیں۔ (تاریخ الخلفاء، ص75)

❀ نیک لوگ دنیا سے ایک ایک کرکے اٹھا لیے جائیں گے صرف وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جو اس طرح بے کار ہوں گے جیسے جَو اور کھجور کا چِھلکا اور ان سے اللہ پاک کو کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ (تاریخ الخلفاء، ص 81)

ہر مصیبت پر اجر دیا جاتا ہے

❀ بلاشبہ مسلمانوں کو ہر چیز پر اجر دیا جاتا ہے حتی کہ چھوٹی سی مصیبت اور تسمے کے ٹوٹنے پر بھی نیز اس مال پر بھی جو اس کی آستین میں پڑا ہوا ہو لیکن وہ مسلمان اسے ڈھونڈتا پھرے اور اسے اس مال کے گم ہونے کا اندیشہ ہو پھر اسے ذہن پر زور دے کر حاصل کرے۔ (الزہد للامام احمد، ص139، رقم:565)

بُرائی سے نہ روکنے کا وبال

❀ جب کوئی قوم اپنے سے زیادہ عزت دار لوگوں میں نافرمانی کرے اور وہ (عزت دار لوگ) ان کو اس نافرمانی سے نہ روکیں تو اللہ پاک ان پر ایسی مصیبت نازل فرمائے گا جو ان سے دور نہ ہوگی۔ (شعب الایمان، 82/6، حدیث:7551)

❀ اے لوگو! تم اس آیت:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ (پ7، المآئدہ:105)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جبکہ تم راہ پر ہو۔

www.dawateislami.net

کو پڑھتے ہو اور اس کو غلط معنیٰ میں لیتے ہو جبکہ ہم نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ ان سب پر عذاب کرے۔(مسند امام احمد 1/15، حدیث:1)

❀ جب قیامت کا دن ہو گا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ کہاں ہیں لوگوں کو معاف کرنے والے؟ اللہ پاک اُن کو معاف کرنے کا اجر عطا فرمائے گا۔

(جامع الاحادیث، 14/182، حدیث:219)

صبح و شام اللہ کے ذمہ کرم پر

❀ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: حضور! مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے سلمان! اللہ سے ڈرو اور جان لو عنقریب تمہیں فتوحات حاصل ہوں گی، البتّہ میں یہ نہیں جانتا کہ اس سے جو تمہیں حصہ ملے گا تم اسے اپنے کام میں لاؤ گے یا ضائع کر دو گے؟ لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ جس نے پنجگانہ نمازیں ادا کیں وہ صبح و شام اللہ کے ذمۂ کرم پر ہوتا ہے اور جو اللہ کے ذمہ کرم پر ہیں ان میں سے کسی کو قتل نہ کرنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اللہ پاک کے ذمہ کو نوچ ڈالو پھر اللہ پاک تمہیں جہنم میں اوندھے منہ ڈال دے۔(تاریخ الخلفاء، ص 81)

سلمان فارسی کو نصیحت

❀ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ پاک نے تمہارے لئے دنیا کو پھیلا دیا ہے تو تم اس میں سے بقدرِ ضرورت ہی حصہ لینا۔(دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی، ص 72)

www.dawateislami.net

اُمید و خوف کی اعلیٰ مثال

❀ اگر آسمان سے کوئی با آوازِ بلند صدا دے کہ جنت میں صرف ایک آدمی داخل ہوگا تو مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا اور اگر آسمان سے یہ آواز آئے کہ دوزخ میں صرف ایک ہی شخص داخل ہوگا تو مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ بھی میں ہی نہ ہوں۔

(اللمع فی التصوف، ص168)

❀ بہت خوش قسمت ہے وہ شخص جو ابتدائے اسلام میں (یعنی فتنوں کے سر اٹھانے سے پہلے) دنیا سے چلا گیا۔(مسند الفردوس، 2/46، حدیث:3747)

پڑوسی سے جھگڑا مت کرو

❀ ایک بار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ اپنے پڑوسی کو ڈانٹ رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: اپنے پڑوسی کے ساتھ جھگڑا مت کرو کیونکہ یہ تو یہیں رہے گا لیکن جو لوگ تمہاری لڑائی کو دیکھیں گے وہ یہاں سے چلے جائیں گے (اور مختلف قسم کی باتیں بنائیں گے)۔

(تاریخ الخلفاء، ص79)

❀ کوئی شکار اُس وقت تک شکار نہیں کیا جاتا اور نہ ہی کوئی درخت اس وقت تک کاٹا جاتا ہے جب تک کہ ذکرُ اللہ سے غافل نہ ہو جائے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، 8/137، حدیث:35582، الزہد للامام احمد، ص139، حدیث:567)

❀ ایک بھائی کی دعا دوسرے بھائی کے حق میں جو اللہ پاک کی رضا کی خاطر کی جائے قبول ہو جاتی ہے۔(الزہد للامام احمد، ص140، رقم:574)

❀ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ شعر بطور نصیحت پڑھا کرتے تھے:

www.dawateislami.net

لَا تَزَالُ تَنْعِي حَبِيباً حَتّٰى تَكُوْنَه   وَقَدْ يَرْجُو الْفَتٰى الرَّجَا يَمُوْتُ دُوْنَه

یعنی اے غافل نوجوان! تو اپنے دوستوں کے مرنے کی خبر تو دیتا رہتا ہے کیا کبھی سوچا کہ ایک دن تو بھی ان کی طرح بے جان ہو جائے گا کیونکہ بسا اوقات کوئی نوجوان امیدیں پوری ہونے سے پہلے ہی سفرِ آخرت پر روانہ ہو جاتا ہے۔

(الزہد للامام احمد، ص142، رقم:591، تاریخ الخلفاء، ص82)

❀ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرو تو کوئی بعید نہیں کہ تم پر آسانیوں کے دروازے کھول دیئے جائیں حتی کہ تم روٹی اور گھی سے سیراب ہو جاؤ۔ (المجالسۃ وجواہر العلم، 1/409، رقم:1057)

زمین پر رحمتِ الٰہی کا سایہ

❀ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "عدل وانصاف اور عاجزی کرنے والا بادشاہ زمین پر اللہ پاک (کی رحمت) کا سایہ اور اس کا نیزہ ہے پس جس نے بادشاہ کو اپنے اور اللہ پاک کے بندوں کے متعلق نصیحت کی (یعنی فائدہ مندبات بتائی) اللہ پاک اس کا حشر اپنے سایۂ رحمت میں فرمائے گا جس دن اس کے سایۂ رحمت کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا اور جس نے بادشاہ کو اپنے اور اللہ پاک کے بندوں کے بارے میں دھوکا دیا اللہ پاک اس کو قیامت کے دن رسوا کرے گا۔"

(فضیلۃ العادلین لابی نعیم اصبہانی، ص124، حدیث:18)

شراب کا وبال

❀ کسی نے صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے دورِ جاہلیت میں شراب پی تھی؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! میں ہمیشہ اپنی عزت اور انسانیت کی حفاظت کرتا تھا جبکہ

www.dawateislami.net

شراب پینے والے کی عزت اور انسانیت دونوں ضائع ہو جاتی ہیں۔(تاریخ ابن عساکر،30/333)

صدیقِ اکبر سے منقول دعائیں

صبح و شام مانگی جانے والی دعا

❀ تمام مسلمانوں کی امی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے والدِ محترم حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ صبح و شام ایک دعا مانگا کرتے تھے (وہ دعا یہ ہے): "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ" یعنی اے اللہ پاک! میری آخری عمر بہتر ہو، میرے اعمال کا خاتمہ خیر پر ہو اور میرے دِنوں میں سب سے بہتر دن وہ ہو جس دن مجھے تیرا دیدار میسر ہو۔" عرض کی گئی: "اے ابو بکر! آپ کو یہ دعا مانگنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ تو صحابی رسول ہیں، ثَانِیَ اثْنَیْنِ فِی الْغَار ہیں۔" فرمایا: "بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کوئی پوری زندگی جنتیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جہنّمیوں والے عمل پر ہو جاتا ہے، اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی پوری زندگی جہنمیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جنّتیوں والے عمل پر ہو جاتا ہے۔ (یعنی ہمیشہ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہو)(کنز العمال، 1/176، حدیث:1537)

جنازہ پڑھانے کے بعد دعا

❀ مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب کسی میت کا جنازہ پڑھالیتے تو یوں دعا فرماتے: "اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ اَسْلَمَهُ الْاَهْلُ وَالْمَالُ وَالْعَشِيْرَةُ وَالذَّنْبُ عَظِيْمٌ وَّاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ" یعنی اے اللہ پاک! تیرے اس بندے کو اس کے اہل و عیال، مال و متاع اور دیگر رشتہ داروں نے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے اس کے گناہ بہت

www.dawateislami.net

زیادہ ہیں لیکن تو غفور و رحیم ہے(اس کے تمام گناہوں کو بخش دے)۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، 7/242، حدیث:11472)

جنّاتُ النّعیم کے اعلیٰ درجات

❀ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی دعا میں یہ عرض کرتے تھے: "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ فِیْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَا تُعْطِیْنِی الْخَیْرَ رِضْوَانَكَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی فِيْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ" یعنی اے اللہ پاک! میں تجھ سے اسی شے کا سوال کرتا ہوں جو میری عاقبت کے لیے اچھی ہو۔ اے اللہ پاک! تو جو بھلائی بھی مجھے عطا فرمائے اس کا انجام اپنی خوشنودی اور جنّاتُ النّعیم کے اعلیٰ درجات بنادے۔(الزہد للامام احمد، ص 141، رقم:584)

اشیاء میں تمام نعمت کا سوال

❀ حضرت عبدُ العزیز بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یوں دعا کیا کرتے تھے: "اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا، وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا وَالْخِيَرَةَ فِي جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ بِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ" یعنی اے اللہ پاک! میں تجھ سے تمام اشیاء میں تمامِ نعمت (یعنی جنت میں داخلے اور جہنم سے آزادی) کا سوالی ہوں اور اس پر مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما حتی کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے، اور اے رب کریم! مجھے جتنے بھی بھلائی والے کام ہیں ان تمام کی خیر بغیر کسی مشکل کے آسانی کے ساتھ عطا فرما۔

(موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، 1/502)

ایمانِ کامل، یقینِ صادق کی دعا

❀ آپ رضی اللہ عنہ کی دعا میں یہ کلمات بھی ہوتے تھے: "اَللّٰھُمَّ ھَبْ لِيْ اِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا

www.dawateislami.net

وَّ مُعَافَاةً وَّنِيَّةً“یعنی اے اللہ پاک! مجھے ایمانِ کامل، یقینِ صادق، تمام آفات وبلیات سے حفاظت اور سچی نیت عطا فرما۔ (موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، 1/21)

رحمتِ الٰہی کا سوال

❀ آپ رضی اللہ عنہ اِس طرح بھی دعا کیا کرتے تھے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ لَا تَنَالُ مِنْكَ اِلَّا بِالْخُرُوْجِ“یعنی اے اللہ پاک! میں تجھ سے تیری اُس رحمت کا سوال کرتا ہوں جو تو اپنی راہ میں نکلنے والوں کو عطا فرماتا ہے۔

(کنز العمال، 1/285، حدیث:5030)

مجھ پر حق واضح فرما

❀ آپ رضی اللہ عنہ کی دعاؤں میں سے ایک دُعا یہ بھی ہے: ”اَللّٰهُمَّ اَرِنِی الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنِی اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنِی الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَّارْزُقْنِي اجْتِنَابَهٗ وَلَا تَجْعَلْهُ مُتَشَابِهًا عَلَيَّ فَاَتَّبِعَ الْهَوٰی“یعنی اے اللہ! مجھ پر حق کو واضح فرما اور مجھے اس کی اتباع کی توفیق عطا فرما اور باطل کو میرے سامنے واضح فرما اور مجھے اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور اسے میرے لئے مُشْتَبَہ نہ بنا کہ میں خواہشوں کی پیروی کرنے لگوں۔ (احیاء العلوم، 5/134)

www.dawateislami.net